شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

بین الاقوامی میڈیا کے نمائندوں کی دارالعلوم حسب سابق آمد

گزشتہ دنوں بھی غیر ملکیوں صحافیوں اور خصوصاً مغربی تحقیقاتی اور علمی اداروں کے افراد جوق در جوق دارالعلوم آتے رہے اور انہوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے عالم اسلام کے حالات' تحریک طالبان افغانستان' عظیم رہنما شیخ اسامہ بن لادن' مدارس اسلامیہ کے کردار اور پاکستانی سیاست کے بارے میں تفصیل سے انٹرویوز ریکارڈ کئے۔ جن میں سے چند اہم اخبارات اور اداروں کے نام یہ ہیں :

امریکہ کے مشہور اور سب سے بڑے نیٹ ورک CBS کے پروڈیوسر اور انکے رفقا شامل ہیں۔ آئرلینڈ کے نیشنل ٹیلی وژن کی چھ رکنی ٹیم' بیلجئم کے ایک بڑے اخبار کے بیورو چیف' نیویارک ٹائمز اور گارڈین کے نمائندے پیج میشرا' فرانس ٹیلی وژن چینل تھری کے نمائندے ہرویوڈی ناٹ' ریگس نسبادیا اور ڈومنک ویڈال۔ بی بی سی کے نمائندے رحیم اللہ یوسف زئی اور امریکن نیشنل انسٹیٹیوٹ کے دو ریسرچ اسکالرز۔ یورپ کے معروف ریڈیو چینل فری ریڈیو کے تین نمائندے۔ سویڈن کے ایک بڑے میگزین کے بیورو چیف۔ جاپان کے دوسرے بڑے اخبار (میانچی) کے نمائندے' نیوز ویک انٹر نیشنل کے نمائندے اور سی این این کے ایشیا کے ہیڈ محسن نقوی اپنے رفقا سمیت دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور ان تمام ٹیموں نے دارالعلوم کے طلبا اور اساتذہ سے ملاقاتیں کیں اور نہایت ہی متاثر ہوئے۔ اور انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ دارالعلوم حقانیہ ایک خالص تعلیمی ادارہ ہے اور یہاں کسی قسم کی بھی تخریب کاری یا عسکری ٹریننگ وغیرہ نہیں دی جاتی۔ ان کے علاوہ مختلف سفارت کار بھی حضرت مولانا مدظلہ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

دیوبند کانفرنس کے ہزاروں شرکا کی دارالعلوم آمد

اکوڑہ خٹک کے قریب دیوبند کانفرنس کی اجتماع گاہ میں آئے ہوئے ہزاروں شرکا' علماء' مشائخ نے دارالعلوم حقانیہ کا اس موقع پر دورہ کیا۔ اور پورا ہفتہ دارالعلوم میں مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شب وروز جاری رہا اور دارالعلوم میں ایک میلے کا سماں چھایا رہا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے انکا خیر مقدم کیا ان ہزاروں علماء طلبا کی ضیافت کھانے اور چائے سے کی گئی۔ معزز مہمانوں میں ملک کے چوٹی کے علمائے کرام اور سیاستدان شریک تھے۔ یہاں پر ان تمام کے اسمائے گرامی درج کرنا مشکل ہے